# Mawlana Shaykh Muhammad Adil ar-Rabbani

## لوگ جوانی اور صحت سے دھوکہ کھاتے ہیں

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته. أعوذ بالله من الشيطان الرجيم. بسم الله الرحمن الرحيم. الصلاة والسلام على رسولنا محمد سيد الأولين والآخرين. مدد يا رسول الله، مدد يا ساداتي أصحاب رسول الله، مدد يا مشايخنا، دستور مولانا الشيخ عبد الله الفائز الداغستاني، شيخ محمد ناظم الحقاني، مدد. طريقتنا الصحبة والخير في الجمعية.

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ:

جب ہم ہمارے نبی صلی اللہ علیہ و سلم کی کوئی حدیث کہتے ہیں، تو اسے صحیح طریقہ سے پڑھنا چاہئے۔ کیونکہ احادیث شریفہ لکھی نہیں گئیں تھیں، وہ ہمارے نبی کے ایک صحابی سے دوسرے صحابی تک منتقل ہوئیں تھیں. بے شک یہودیوں اور دوسرے لوگوں نے کچھ حدیثوں میں رد و بدل کیا ہے، ان میں سے اکثر ظاہر ہو چکی ہے، مگر اب بھی کبھی کبھی وہ سامنے آجاتی ہے۔ مگر یہاں جو ضروری بات ہے وہ یہ ہے کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ”اگر کوئی شخص کوئی بات یا حدیث بیان کرتا ہے، یہ کہہ کر کہ وہ مجھ سے ہے، اور وہ مجھ سے نہ ہو، تو وہ جھنم میں اپنا ٹھکانا تیار کر لے۔ کیونکہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ و سلم کا ہر ہر لفظ قیمتی ہے- یہ وہ الفاظ ہیں جو ہمیں راہ دکھاتے ہیں، اور ہماری رہنمائی کرتے ہیں-

ایک حدیث ہے، لیکن میں اسے ترکی میں پڑھونگا، کیونکہ مجھے صحیح طرح سے عربی میں اس کے الفاظ یاد نہیں ہیں۔ بہت سے لوگ ہیں جو دھوکہ کھائے ہوئے ہیں، انہونے جوانی اور صحت کی وجہ سے اپنے آپ کو دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔ رسول اللہ نے ”مغبون“ کہا۔ ”مغبون“ کا مطلب ”دھوکہ میں رہنے والا“ ہے۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ و سلم کی عربی سب سے صحیح اور فصیح عربی ہے۔ یہاں تک کہ صحابہ بھی ہمارے نبی کے کچھ لفظوں کو سن کر حیران ہو جاتے تھے- ہمارے نبی صلی اللہ علیہ و سلم کو علم اللہ عزوجل کے علم میں سےعطا کیا گیا تھا، اسی لئے آپ کو پڑھنے لکھنے کی کوئی ضرورت نہ تھی، آپ صلی اللہ علیہ و سلم نے براہ راست علم فراہم کیا۔ مغبون کا مطلب دھوکہ ہے، یا وہ لوگ جنہونے خود سے دھوکہ کھایا ہے، یا یہ ایک ایسا لفظ ہے جس کو بیان کرنا مشکل ہے۔

یہ جوانی اور صحت کے بارے میں ہے۔ لوگ سمجھتے ہیں کہ جوانی ہمیشہ رہےگی۔ وہ کہتے ہیں ”میں اس کام کو بعد میں کروں گا“، وہ کہتے ہیں، ”میں بعد میں عبادت کروں گا، میں یہ بعد میں کروں گا“، اب یہ اور بھی برا ہے۔ وہ لوگ سوچتے تھے،” ابھی تو میں اٹھارا سال کا ہوں۔ میں بعد میں نکاح کروں گا“۔ اب وہ چالیس سال کے ہیں، اور وہ اب بھی یہی سوچتے ہیں کہ وہ ابھی بچے ہیں، جوان ہیں۔ تو اس نے اپنے آپ کو دھوکے میں رکھا ہے، اس کی زندگی گزر چکی ہے، نہ اس نے اپنا مکان بنایا، نہ ہی اپنا گھر بسایا، نہ ہی اس نے اپنی شخصیت بنائی، نہ ہی اس نے عبادت کی، اس نے خود کو دھوکہ میں رکھا ہے- ”مغبون“ کا مطلب ہی ایک طرح کی خود فریبی ہے۔ کبھی کبھی کچھ لوگ ۵۰ سے ۶۰ سال کے ہو کر بھی یہی سوچتے ہیں کہ وہ ابھی بھی بچے ہیں۔ وہ اب بھی اپنی خواہشات کے مطابق کام کرتا ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ لوگ اس کی عزت کرے، مگر لوگ کیسے تمہاری عزت کرینگے۔

# Mawlana Shaykh Muhammad Adil ar-Rabbani

دوسری چیز صحت ہے۔ بندہ سوچتا ہے کہ صحتمندی اور سلامتی ہمیشہ باقی رہےگی۔ نہیں،یہ ایک ایسی چیز ہے جس کے بارے میں محتاط رہنا چاہئے، ہمیں اپنی صحت کے متعلق ہوشیار رہنا چاہئے، اور ہماری سلامتی کے متعلق، اور ہمارے اعمال کے متعلق، تاکہ ہم اپنی عبادتیں، اور اپنے کام صحتمندی کے حال میں کر سکے۔ کوئی نہیں کہہ سکتا کہ آگے کیا ہونے والا ہے۔ اسی لئے، جیسا کہ ہم نے کہا، آج کے زمانے میں لوگوں کے پاس نہ دین ہے، نہ عقل ہے، نہ سوچ ہے، اور نہ ہی ان کی باتوں کا کوئی مطلب ہے۔ وہ سوچتے ہیں، کہ یہ سب ہمیشہ رہے گا، دوسرا وہ یہ سوچتے ہیں کہ اب عمر نکل گئی ہے، ۶۰، ۷۰ تک زندہ رہے تو اچھا ہے، اور اگر نہیں تو ایسے ہی دنیا سے چلے جائیں گے۔

اسی لئے یہ زندگی قیمتی ہے، یہ اللہ کی ایک نعمت ہے، ہمیں اس زندگی کو بےمطلب ہی نہیں گزارنا چاہئے ہمیں اسے بالکل بھی برباد نہیں کرنا چاہئے، شیطان ہر بار کوئی نہ کوئی نئ چیز نکالتا جاتا ہے، جوانوں کو گمراہ کرتا ہے، وہ اپنی زندگی بےکار چیزوں میں گزار دیتےہیں- اس کے بعد وہ ہمیشہ الجھن میں رہتے ہیں، اور کہتے ہیں: ”یہ کیا ہو گیا، اب ہم کیا کرینگے؟“، جیسا کہ اللہ نے کہا اور جیسا کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے فرمایا، اپنی زندگی کی اہمیت کو جانو اور اسے برباد مت کرو، جب کہ آپ جوان ہیں، اور صحتمند ہیں، اپنی نمازیں اور عبادتیں ادا کرلو، اور حج ادا کرو اگر استطاعت ہے۔ اپنے روزے نہ چھوڑو۔ یہ وہی اعمال ہیں جو باقی رہیں گے۔ نہ جوانی رہے گی اور نہیں صحت رہے گی۔ اللہ ہمیں خیر والی عمر عطا فرمائے، اور اللہ کی عطا سے ہم صحت و سلامتی کے ساتھ رہیں انشاءاللہ۔

و من اللہِ التوفیق۔ الفاتحہ۔

مولانا شیخ محمد عادل ربانی
۵ اکتوبر ۲۰۲۵/ ۱۳ ربیع الآخر ۱۴۴۷
نماز فجر – زاویة أکبابا، اسطنبول